





نمبر ۱۲ جلد ۱۲ | تاریخ ۱۷ نومبر | قیمت [illegible]

گلدستہ اخبار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نور افشاں

پرنس آف ویلز

بہت دن نہیں ہوئے کہ وارث تخت انگلستان حضور شاہزادہ ویلز نامدار نے بطور سیر و سیاحت ہندوستان میں تشریف لا کر یہاں کی رعایا کو اپنے دیدار فیض آثار سے مشرف فرمایا تھا۔ آپ ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کے فرزند کلاں ہیں۔ اور جس طرح وہ ان کے فرزند کلاں ہیں اُنکے فرزند کلاں نوجوان ہیں جن لوگوں کو یہاں آپ کی زیارت کا موقع ملا تھا اُنکو بخوبی یاد ہوگا کہ آپ کا لباس نہایت سادہ وضع بے تکلف اور اخلاق نہایت کریمانہ تھا خود لندن میں آپ ہمیشہ عام جلسوں میں جیسے حسن اخلاق اور سوائے موقع دربار کے ایک عام سیدھے سادے لباس میں دیکھے جاتے ہیں لندن جیسے متمول شہر میں آپ کا دولت خانہ باہر سے ایسی سادہ عمارت کا ہو کہ ایک اجنبی تماشائی اسکو دیکھ کر شاہی محل کہنے میں متامل ہوتا ہو آپ کی ذریات میں خدا کے فضل سے بیٹے شاہزادے اور شاہزادیاں ہیں اور سب کی سب نہایت معقول اور سادہ طریق میں پرورش پائے ہوئے ہیں گو وہ انگلستان سلطنت کے وارث ہیں مگر فخر و ریاست نام کو ان میں نہیں بلکہ مطلق مجاز نہیں کیا شاہزادے اور کیا شاہزادیاں دونوں کی پوشاکیں عام [illegible] کی طرح نہایت سادہ مزاج حلیم خلیق اور اطوار بہت عزیز ہیں۔ ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند نے خود دست مبارک سے ایک کتاب لکھی ہے جو بقول کلام الملوک ملوک الکلام سب کے مطالعہ کے قابل ہے خصوصاً ان لوگوں کے لئے نسخۂ اکسیر کا حکم رکھتی ہے جو شاہی خاندان انگلستان کے نجی حالات دریافت کرنے کے شائق ہیں۔ اس کتاب میں شاہزادہ [illegible] مطلق نہیں بلکہ روزمرہ کی بول چال میں نہایت صاف اور سلیس مضامین ہیں اور پڑھنے والے کے دل پر نہایت خوبصورتی سے منقش کر دیتے ہیں کہ دنیا کے بڑے سے بڑے آدمیوں کو بھی ویسی ہی ضروریات ترددات اور تفکرات لاحق ہیں جیسے غریب سے غریب کو بلکہ سچ پوچھو تو غریب غرباء [illegible] ✦

ہمارے ملک کے خود بین خود پسند سرداروں نوابوں کو جو شاہزادہ ویلز کے خدمتگاروں کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتے حالات مرقومہ بالا سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے اور جو خیالات بیجا و کبر و نخوت دل سے اٹھا دینا چاہئے اور جو عالی بلند ہمتی کی شان انسان کو انسان نہیں جان سکتی اُسکے لئے علمی و عملی آراستگی اور روحانی ترقی کی عمدہ استاد و حوصلہ تو ہمارے لوگوں کے دل کی آنکھیں کھل جائیں تاکہ جیسے دیکھ سکیں کہ وہ اصل میں کیا ہیں اور بن کر کیا دکھلا رہے ہیں ✦

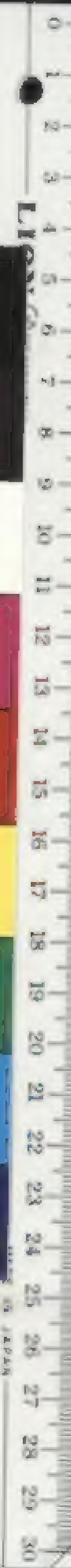
ہندوستان کی لڑکیوں کے حالات

ہم ذیل میں ایک انگریزی چٹھی کا خلاصہ درج کرتے ہیں جو بنام دختران انگلستان خود انگلستان میں لکھی گئی ہو چونکہ اس سے کچھ کچھ ہندوستانی خاندانوں کے حالات کا تجربہ اور نیز انگریز لیڈیوں کی ہمدردی بنسبت عورات اس ملک کے ترشح ہوتا ہے ہماری دانست میں اسکا پڑھنا دختران نور افشاں کے لئے خالی از فائدہ نہ ہوگا وہ یہ ہے ✦

میری پیاری لڑکیو۔ میں اس چٹھی کے ذریعہ سے تمکو دختران ہند کے کچھ کچھ حالات بتانا چاہتی ہوں جس سے تم اپنی اور اُنکی حالت کا تفاوت اور نیز یہ کہ انکو تمہاری ہمدردی تمہاری امداد اور تمہاری دعا کی کس قدر احتیاج ہے بخوبی سمجھ جاؤ۔ جب تو تم خود جانتی ہو کس محبت سے رحیم خدا نے ہند کا عظیم الشان انگریزی قوم کو عطا کیا تھا اور کہ ہماری ہر دلعزیز مہارانی [illegible] جیسی یہاں ویسی ہی وہاں دونوں ملکوں میں برابر حکمران ہو یہ بھی تم معلوم جاتی ہوگی کہ وہاں کے لوگ بالکل ہم جیسے نہیں ہیں کیونکہ اُنکے بدن کا رنگ گندمی اور سر کے بال اور آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں اور کہ انکی شکل اور چہرہ کا خط و خال کچھ ہم سے چنداں متفاوت نہیں ہے بلکہ بعض بڑے بڑے گھرانوں کی عورتیں اکثر خوبصورت ہوتی ہیں۔ تم یہ بھی جانتی ہوگی کہ ہندو لوگ بتوں کی پرستش کرتے اور اکثر ذلیل توہمات میں گرفتار ہیں لیکن تمکو انکی قومی رسومات کی خرابیاں اور ان خرابیوں کا مہلک اثر خصوصاً چھوٹی لڑکیوں پر شاید معلوم نہیں جو میں تمکو بتلاتی ہوں ✦

ہندو لوگ اپنی لڑکیوں کو اکثر حقارت کی نگاہ سے دیکھتے اور ان سے بہت نفرت کرتے ہیں جہاں باپ کو گھر میں لڑکی پیدا ہونیکی خبر ملتی ہو وہیں وہ اُسکے جنم دن کو کوسنا شروع کر دیتا ہو اور ماں بھی اس افسوس سے خالی نہیں رہتی کیونکہ وہ اپنے خاوند کے منشا اور ارادت سے خوب آگاہ ہو۔ پہلے دنوں میں تو لڑکیاں پیدا ہوتے ہی ماری جاتی تھیں لیکن جب پادری لوگوں نے ادھر اُدھر دورہ کر کے اس بے رحم رسم پر خبر پائی اور گورنمنٹ کلکتہ اسکی رپورٹ کی اور دختر کشی کے سخت جرائم کی بابت بہت سی کتابیں شائع کیں تب کہیں جا کر اس بے رحم فعل کی قانوناً ممانعت ہوئی اب بھی کہیں کہیں معصوم لڑکیاں خفیہ طور سے ماری جاتی ہیں چنانچہ میں نے بچشم خود ایک لڑکی کو زہر کھلائے ہوئے اور مرتے دیکھا اور جب اُسکے باپ کو کہا گیا کہ ظالم تو نے یہ کیا ظلم کیا تو اُس نے جواب دیا کہ لڑکی تھی مر گئی تو کیا ہوا ✦

اگرچہ تم جو اپنے گھروں میں لڑکیوں کی پیدائش پر لڑکوں کے برابر خوشی کرتی ہو شاید بہت تعجب کرو گی کہ ہندو ماں باپ اپنی لڑکیوں کو کیوں نہیں



چاہئیے۔ اسکی وجہ یہہ ہے کہ قومی رسم[1] ان لوگوں کو اپنی لڑکیاں دس برس کی عمر کے پہلے پہلے بیاہ دینے پر مجبور کرتی ہیں۔ شاید تم تو اس عمر کی شادی کے خیال سے ہنستی ہنستی لوٹ ہو جاؤ گی لیکن وہ لوگ ایسا کئے بغیر نہیں رہ سکتے پھر کنیا دان یعنے لڑکی کے سنکلپ کرنیکے ساتھ بہت سا دھن بھی دینا پڑتا ہے اور دھن کا دینا ہر ایک کے لئے آسان نہیں ہوتا پس نفرت کی پہلی وجہ یہہ ہے۔ دوسری یہہ کہ لڑکا دولت کما کر اپنے باپ کے گھر لاتا ہے اور لڑکی باپ کی کمائی لیجا کر اپنے سسرال کا گھر بھرتی ہے اور یہہ گوارا نہیں ہوتا۔ تیسری یہہ کہ ہندوؤں کے نزدیک مرے ہوئے باپ کو اعراف میں سے نکالنے اور بھوت پریت بن نے سے باز رکھنے کے لئے بیٹے کا کریا کرم پر میشنا ہر ہندو کی کوروہ کے نام سے دان پن کرنا شاستروں کے بموجب تجہیز و تکفین کی رسومات بجا لانا بہت ضروری ہے چوتھی وجہ یہہ کہ ہندوؤں کے خیال میں بیٹا پیدا ہونے میں دیوتوں کی خوشی اور بیٹی ہونے میں انکی ناراضگی متصور ہے پس ہندو لوگ جو کبھی دولت سے محروم اور بعض دیوتوں ہی دولت کے فریفتہ ہیں اور اسکو ہاتھ سے چھوڑنا نہیں چاہتے کچھ تعجب نہیں کہ بیٹے کو چاہتے ہیں اور بیٹی ہونے پر از حد مغموم ہوتے ہیں ◆

ہندوؤں میں بڑے گھرانے کی لڑکیاں

آپ سہیلی کھیلنے کودنے نہیں پاتیں خصوصاً منگنی بیاہ کے بعد پردے کی سخت قید میں ڈالی جاتی ہیں جہاں سے سوائے اپنے گھر کی چار دیواری کے اور کسی چیز کے دیکھنے کی مجاز نہیں ہوتیں جنکے گھروں میں بغیچے ہیں بشرطیکہ وہ بھی چاروں طرف دیواروں سے محدود ہوں تو انکی سیر دیکھ سکتی ہیں لیکن باہر کی دنیا کا نظارہ انکے نصیب نہیں ہوتا۔ اب جہاں سے جہاں گر ہو کر بہت ایک ہی جگہ کے دیکھنے اور بے کار بیٹھے رہنے سے انکے دل کی گھبراہٹ کا کیا اندازہ ہو گا کیونکہ انکو تمہاری طرح مدرسوں میں جانا نہیں ملتا اور نہ گھر میں کچھ علم سکھایا جاتا ہے انکی بڑی دل لگی اور بڑا کام گہنے پاتے کی بناوٹ اور رنگ برنگی کپڑوں کی ساخت ہے انہیں باتوں میں دن رات معروف اور اسی دھن میں ہر وقت محو رہتی ہیں اور بیچ تہوار پر انہیں پہن کر خوش ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی انکو شادی بیاہ میں جانیکا موقع بھی مل جاتا ہے جسکے طفیل چند گھنٹے قید سے رہائی پاتی ہیں لیکن پھر بھی راستہ میں بہت کچھ دل کھول کر دیکھ نہیں سکتیں کیونکہ بند ڈولیوں میں یا بند گاڑیوں میں جاتی اور آتی ہیں میں نے اکثر پھولی ہوئی لڑکیاں گہنے سے سر تا پا سے لدی ہوئیں اور گاڑیوں کی جھلملیوں سے چوری تاکتی ہوئیں دیکھی ہیں اب معلوم ہوتا تھا کہ اگر کچھ روک نہ ہو تو گاڑی کی کھڑکیوں سے دنیا کو دل کھول کر دیکھیں۔ لیکن سب سے زیادہ افسوس ناک بات یہہ ہے کہ یہہ غریب لڑکیاں اور نیز جوان اور بوڑھی عورتیں اپنی اس زندگی کی حالت خاص سے بالکل ناواقف ہیں وہ نہیں جانتیں کہ وہ کیسی گنہگار ہیں اور انکی نجات کا سچا راستہ کونسا ہے اس زندگی میں انکی امید دلانیوالی شاید کوئی چیز ہو لیکن مرتے وقت سوائے یاس اور حسرت کے اور کچھ نظر نہیں آتا ◆

میں نے یہہ باتیں اس غرض سے لکھی ہیں کہ تم اپنی حالت کی آزادی اور بہبودی دیکھکر خدا کے فضل کی شکرگذار ہو اپنی ہندوستانی غریب بہنوں کی خستہ حالت دیکھکر انپر ترس کھاؤ انکی ہمدردی کرو اپنی حیثیت کے بموجب اپنی جیب کا روپیہ خرچ کر کے انکے لئے کتابیں اور کتابوں کے پڑھانے والے معلم بھیجو اور انکے لئے دعا مانگو اور کوشش کرو کہ تم میں سے خود کوئی کوئی ہندوستان میں پہنچکر ان بیخبروں کی بے بس چڑیوں کو کچھ کچھ پڑھاوے پڑھا کر انسان بناوے اور انسانیت کے فرائض سکھلا کر انکا سچا نہی سونے کے زیورات اور رنگ برنگی پوشاک کے بھی انسانی برکات سے مخلص کرے ◆

دیوالی

۲۔ نومبر دیوالی کا دن تھا قریباً کل سرکاری محکموں میں تعطیل رہی مدارس کے طلباء کو چھٹی ملی اور عموماً عام کاروبار بند رہے البتہ ریلوے گاڑیاں معمول سے زیادہ چلیں اور ریلوں کو خالص کی سبب میں بہت چل پہل رہی۔ بعض ہندوؤں نے ۱۵ روز تک اور بعض نے صرف ایک دن رات برت رکھا یا تیوں نے یوں ہی خالی خولی تہوار منایا کئی ایک نے گنگا اشنان اور مورت سرنیان کا دھیان کیا کئی ایک نے آس پاس کے دریاؤں تک دوڑ دھوپ کی اور بہتوں نے گھر پاس کے ڈیروں اور تالابوں کو بھی گنگا مان لیا گویا اپنی اپنی سمجھ میں سب نے پچھلے پاپ دھو ڈالے گھروں میں خوب صفائیں ہوئیں سال بھر کا کوڑا کرکٹ باہر پھینکا گیا کوئی کونا کھدرا اور کوئی جگہ صفائی سے خالی نہیں رہی سب مکان گوبر سے لیپے گئے اور گھر کے چبوترہ پر گنیش کی مورت نے چاک اور سیندور کی لکیروں میں جلوس کیا مٹی اور آہنی برتن اور ٹوٹنے کے بتوں تک ٹھونکے لگے مٹی کے پرانے برتن اور پرانے دیئے سب باہر کر دیئے گئے حتی المقدور ہر ایک چیز نئی خریدی گئی اور سب کو روشنی دکھائی گئی حتی کہ چوہے کے بلوں تک بھی اندھیرے میں نہیں رہنے پائے یہہ سب تیاریاں لچھمی دیوی کی آمد آمد میں تھیں جو انکے زعم میں ہرسال اس خاص دن پر اپنے پجاریوں کے یہاں دورہ کرتی ہے ◆

سب کے یہاں شیرینی بنی گھر والوں نے بھی آپ کھائی اور کچھ دوست آشناؤں کے یہاں بھیجی جلیبیوں کے تھال و مٹھائی کی پلیٹیں ادھر کی ادھر ادھر کی ادھر سارا دن پھرتی رہیں۔ تمام دن سیر کرکے مردوں تک پہنچیں شام کو مرگھٹوں میں ایک ہندو اپنے اپنے مردوں کے ڈھیروں پر رکھ آئے مردوں کو تو کچھ فائدہ پہنچا یا نہ پہنچا لیکن بھوکے چوہڑے چماروں اور شہر کے کتوں نے خوب مزے سے کھائیں خیر پھر بھی لوٹ آئیں۔ دیوالی کی شام ہی ہنود کے گھروں اور بازاروں میں گویا دن چڑھا ہوا تھا ہر ایک نے اپنی وسعت کے بموجب روشنی کی امیروں نے لیمپ جھاڑ فانوس اور طرح طرح کی قیمتی روشنیوں سے اور غریبوں نے صرف مٹی کے دیئے اور سرسوں کے تیل سے اپنی اپنی دکانیں چمکائیں ہندوؤں نے بتوں کی پوجا پاٹ اور بھجن گانے میں عام ہندوؤں نے خوشی کے گیت گانے دن بتانے میں مہاجنوں نے بہیوں کی پرستش اور سال بھر کے حساب کتاب میں عورتوں نے مختلف بتوں کی صورتیں سامنے رکھ کر انکی پرستش میں چھوٹے لڑکوں نے کوہ چاند اور بازار گردی میں لڑکیوں نے اپنی ماؤں کے ساتھ طرح طرح کے کھیلوں میں اور جوئے کے عاشقوں نے تاش گنجفہ اور چوپڑوں کے شغل میں وہ رات بھر گزاری مطلب سب کا جاگنے سے تھا تاکہ لچھمی دیوی سوتے ہوئے بازار میں لوٹ نہ جاوے ✦

غرض ظاہر میں آنکھ نے اس رات چاروں طرف خوشی اور شادمانی کی دھوم دھام دیکھی لیکن معنوی آنکھ نے غور کرنے سے سوا اُسکے تاریکی اور ہلاکت کے اور کچھ مشاہدہ نہ کیا۔ اوپر تو وہ رات چھوٹی خبر کی منادی تھی جو باہر سے روشن وہ اندر سے تیرہ و تاریک ہوتی ہو۔ دیوالی جیسا اسکے نام سے ظاہر ہے محض دیوتوں کی پرستش سکھلاتی ہو اور دیوتوں کی پرستش پاک خدا کی مخالفت ہے جسکا حکم ہو کہ تو میرے آگے کسی دوسرے کو خدا مت مان بیچاری ہی ایک بیجان چیز ہے اور اگر کچھ ہو تو معلوم ہوتا ہو کہ اپنے دیوی جی کے منکروں شلا یہودی و عیسائیوں پر زیادہ مہربان ہے کیونکہ ہندوستان کے ہندو لوگ دولت کے سوداگروں کے پاسنگ بھی نہیں اور اسلام جس نے اگلی حالت ہو تو دو بھی ایسے پوچھنے سے متنفر ہو اگر یہ سچ دیوی ہوتی تو چاہئے تھا کہ بغیر اسکے معتقدوں کے کوئی دوسرا جس دیوتی ہونے نہ پاتا دوسری قبیحہ دیوالی کی قمار بازی ہے جو کئی ایک دن پہلے سے شروع ہو جاتی ہے بت و قمار باز اسکو مذہبی رسم قرار دیتے ہیں اور اپنے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ پہلے مہادیو جی اور پاربتی نے کھیلا اور شیو جی سے جیت گیا اور پاربتی کو شرط کے بموجب دوزخ میں جانا پڑا سو دیوتوں کا عمل ہمارے لئے دستور العمل ہو اور اب اگر دیوالی میں جوا نہ کھیلا جاوے تو پاربتی دیوتوں کے سر پر کا خوف اس لئے ہے تا وقت ہوا کہ جوا جس کی چوری کے خود ہندو قائل ہیں بالی اور اس دیوتوں کی ایجاد ہو پس غور کی جاوے کہ جن دیوتاؤں نے خود دیوی کی اور دیوتی کا نیچ اپنے معتقدوں میں چھوڑا وہ کیسے دیوتا ہونگے اے خدا تو اس ملک کے لوگوں کی دل کی آنکھیں کھول اور اپنا سچا راستہ انکو دکھلا تاکہ اس میں چلنے سے ٹھوکر نہ کھائیں ✦

نکات قابل غور

۱۔ اپنے دن بھر کے خطوں کو جو تم سے سرزد ہوتے ہیں یادداشت کی کتاب میں لکھا جمع کرو اور کئی دنوں میں یا ہفتہ بھر ان کے ناموں سے سیہ دیکھو ایک نہایت خوفناک کتاب بن جاویگی پھر اگر عاقبت میں وہ کتاب ساری دنیا کے آگے بھی کھول دی جاوے تو تم کبھی شرمسار نہیں ہو گے ✦

۲۔ جو شخص ۲۰ برس کی عمر میں خوبصورت نہیں ۳۰ برس کی عمر میں مضبوط نہیں ۴۰ برس کی عمر میں دانا نہیں ۵۰ برس کی عمر میں مالدار نہیں پھر کبھی خوبصورت مضبوط دانا اور مالدار ہرگز نہیں ہو سکتا جو ہونا تھا سو ہو گیا ✦

[illegible]

رپورٹ سالانہ کتب خانہ عام مشن الور واقعہ ۱۵ اگست ۱۹۰۵ء

آج خداوند کریم کی فضل و برکت سے کتب خانہ ہذا کی پنجم سال کا اول روز ہے جن صاحبان نے اپنی جانفشانی اور مشقت سے چندہ وغیرہ دینے میں امداد فرمائی انکے لئے ممنون و مشکور ہوں اور خداوند کریم کی جناب میں عرض ساز ہوں کہ ایسے صاحبان عالی ہمت کو سال آئندہ کے لئے بھی آمادہ کرے کہ وہ دینا ہاتھ سے کھینچ لیں اور دے دیتے ہیں کہ تا وہ نذر ادا کریں پس سال میں جیسے کچھ ترقی خداوند کریم کی فضل و برکت سے ہمارے معزز پیشرو [illegible] جیمس صاحب کے زیر سایہ میں اُنکی توجہ و مہربانی سے نازل ہوا انکا حال تحریر کرنے سے بڑی خوشی حاصل ہوتی ہے جیسا کہ جب ناظرین رپورٹ ہذا آگے پڑھکر اس کتب خانہ کا حال معلوم فرما دیں گے تو خداوند کی مہربانی و فضل کی جانچ و شناخت آپ لگے۔ سال گذشتہ میں ہمارے چندہ دہندگان کی تعداد ۳۰ تیس اشخاص تھے اور اب فقط [illegible] پندرہ ۱۵ اشخاص متواتر چندہ دینے والے اور باقی نادہندہ منجملہ تعداد ممبران کتب خانہ ۳۱ ✦

ہوا اور ان میں بہت کم ایسے ہیں جو چندہ دینے میں جلد
تیزی یا اتفاقی کریں سال گذشتہ سے سال حال
میں تعداد ممبران دو چند تصور کیجاوے اور چونکہ خاص
کر کتب خانہ میں سال حال میں شامل ہوئے ہیں
وہ شہر سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں شہر کے معزز
باشندگان و شرفاء سے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ اب روز بروز ہمارا کتب خانہ شہرت و اعتقاد عوام
کے دلوں پر نقش کرتا جاتا ہے جو نمونہ ترقی اور شہرت
کو بہت جلد ہو گئی اس سال میں امیدوار ہم کے
اور خیال کرتے ہیں یقین ہو کہ رفتہ رفتہ بہت سے نام
کتب خانہ کی فہرست پر بڑھائے جاوینگے چونکہ عوام
کا خیال تھا کہ اس کتب خانہ میں مذہبی اخبار آتے
ہیں اور وہ بھی کتابیں جمع ہیں اگر ہم شریک کتب خانہ
ہوں تو شاید ہمارے مذہب کو تحریک ہو اب وہ
تعصب علم کی روشنی سے کافور ہوتا جاتا ہے ہم نے
تو اکثر عوام کے منہ سے کہتے ہوئے سنا ہے کہ
جسقدر جلد اور تھوڑے عرصہ میں پادری جیمس صاحب
کی توجہ سے اس کتب خانہ نے عام کے دلوں
پر اعتقاد بٹھا دیا ہو کسی دوسری جگہ تو شاید ہوتا
لیا تا ناظرین رپورٹ اس نتائج کو جو کتب خانہ کے
ذریعہ سے عوام پر جاری ہو کر سمجھینگے۔ نہیں۔
ہم سمجھنے میں بہت زیادہ تصور کرینگے اور جو کہ ابھی
تک ہمارے کتب خانہ کی فیس شہرت اعتقاد بڑھانی
عوام کو اسکی طرف کرنے کے لئے شریک ہونیوالے
کی مرضی پر چھوڑ دی گئی ہے اور یہ بتلایا جاتا ہے کہ ۴ ور
سے کم نہیں زیادہ شریک ہونیوالے کی خوشی
و مرضی پر منحصر ہو تو عوام لوگ میں سے جو نمونہ
اس کتب خانہ کے فائدہ سے کم واقف ہیں تاہم
بیشتر اپنا تعصب اسمیں شامل ہونے سے ظاہر
کرینگے کیونکہ وہ جو رسید زیادہ دینا منظور نہیں

کرتے ہیں بعض بعض ایسے بھی ہیں جو اخبار دیکھکر
واپس کرنا نہیں چاہتے انکے واسطے دستور العمل مروجہ
حال میں ماہر ماہوار فیس مقرر کی گئی ہے مگر ہم امید کرتے
ہیں کہ جب کتب خانہ کی طرف سے پورا اعتقاد و فائدہ
رسانی کا عوام کے دلوں پر نقش ہو جاویگا تو فیس کی شرح
دیڑہ کیجاوے گی سال گذشتہ میں آمدنی چندہ سے
تخمیناً چالیس روپیہ وصول ہوئے تھے سال
حال میں تخمیناً ستر روپیہ وصول ہوئے اس
حساب سے میزان روپیہ کی بحساب اوسط
ماہوار آمدنی میں ظاہر ہوتا ہے جو سال گذشتہ میں اگرچہ
خرید کتب میں بہت کم خرچ ہوا ہے مگر کتب خانہ کو زیادہ
تر خیال اسکی آراستگی و طیاری سامان ضروری کے
رہا اسی نظر سے ایک الماری آئینہ دار بہت عمدہ تیار
پچیس روپیہ تیار کرائی گئی ہے چونکہ اس کے
کتب کے خراب ہونے اور کرم کے کھا جانے کا
احتمال رہا تھا ہم جانتے ہیں کہ سال آئندہ میں کسی
کوئی مصارف کی چیز مطلوب نہ ہوگی جسپر زیادہ بقدر
زر خرچ کیجاوے اور بس خریداری کتب کا اچھا موقع
ملیگا سال گذشتہ میں ہمارے ہاں اخبارات مختلف جگہوں
جات سے بیس تفصیل آتے تھے۔ نور افشاں ہفتہ وار
ہفتہ وار۔ کوکب ہند لکھنؤ ہفتہ وار۔ ہمدرد انگریزی
ماہواری از مدراس۔ اور پیلی گزٹ و گزٹیکل اخبار
انگریزی جناب پریسیڈنٹ صاحب کی مہربانی سے
مفت ملاحظہ کے واسطے دیکھنے ممبران کے ملتی تھی
سال حال میں نور افشاں زندہ و بادہ۔ کوکب ہند لکھنؤ
ہفتہ وار۔ تجارت سرہند ہی از کلکتہ ہفتہ وار اور
دو کاپی پر انگریزی بھی ماہواری آتے تھے مگر وہ اب
منسوخ کی گئی ہے پیلی گزٹ و گزٹیکل جناب کی مہربانی
سے مثل سال گذشتہ مفت ملتی ہے چونکہ سال
حال میں تعداد ممبران زیادہ ہو گئی اسلئے کارکن کمیٹی

کی صلاح سے چند دستور العمل بنا بر سہولت اجرائے
کار کتب خانہ مقرر ہوئی و نیز اسکی سو کاپی چھپوا کر ممبران
موجودہ حال کو تقسیم کردی گئی ہیں اور باقی کتب خانہ
میں اس نظر سے رکھی گئی ہیں کہ جدید ممبر شامل ہونیوالے
کو ایک کاپی بنا بر آگاہی دستور کے دیدیجاوے
سال حال میں بوجہ زیادہ ہونے کام کی تنخواہ چپڑاسی
میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اب خاتمہ میں ہم جناب پادری
ای۔ پی۔ سی۔ جیمس صاحب کے لئے کہ جنکی مہربانی
سے اس کتب خانہ نے رونق پکڑی ہی اور ہمیں بہرہ
شاداب رہا ہے دل سے شکر گذاری ظاہر کرتے ہیں
اور آئندہ کے لئے ہم خداوند کریم کی زیادہ برکت
و فضل کے امیدوار ہو کر رپورٹ کو ختم کرتے ہیں
اور ناظرین و سامعین رپورٹ سے التماس کرتے
ہیں کہ وہ بھی اس کام کے لئے دعا کرتے رہیں +
المشتہر منشی لال سکرتری کتب خانہ عام مشن لودیانہ

وقت غنیمت ہے

وقت تنگ ہے۔ ہمارے دن جلد گذرے
جاتے ہیں۔ جو موقع ہمکو اسوقت حاصل ہے شاید کہ
پھر نہ ملیگا۔ بس چاہئے کہ ہم ان موقعوں کی قدر کریں
اور انکو ترقی دیں۔ جب بیماری یا کمزوری یکجا گہیریگی
تب کچھ بن نہ آئیگا۔ اسوقت ہمکو البتہ اسکا سخت
رنج ہوگا کہ ہم نے کیا کیا۔ غنیمت نہ جانا۔ کسی انگریزی
شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ کلام یا تحریر میں جو جو بہت
غمناک ہے یہی ہو سکتا تھا ہو اور بس غمناک۔ ہم
اپنے کو فائدہ بخش بنا سکتے تھے لیکن ہونے
نہ دیا۔ ہم دوسروں کی مدد کر سکتے اور انکو تسلی
دے سکتے تھے لیکن ہم نے نہ کیا۔ ہر جان کے لئے
جہنم کی تلخی بھی ہوگی۔ ہو سکتا تھا کہ میں بہشت میں
ہوتا ہے افسوس کہ میں اپنی سیلمہ روحانی اور

غفلت اور نادانی کی وجہ سے اب دوزخ میں ہیں؟
اے ناظرین اپنے وقت کو غنیمت جانو۔ یہ وقت اب تمہارا ہے پر تھوڑے ہی عرصہ میں وہ ہمیشہ تک کے لئے ہاتھ سے باہر ہو جائیگا۔ مخزن مسیحی

اعلیٰ ہمتی

ملک انگلستان کے برسٹل نامے شہر کے متوطن جورج ملر صاحب کا سن اب اسّی برس سے زیادہ ہے۔ وہ ساری عمر سخت کاموں میں مشغول رہے ہیں اور اپنے سن کے اسیویں سال میں یہ فرماتے ہیں کہ اب تک میرے ہوش و حواس ایسے درست اور قوی ہیں اور لکھنے کی بھی اتنی ہی طاقت رکھتا ہوں کہ جتنی طاقت مجھکو ساٹھ برس قبل تھی اور اور کلام کرنے میں اتنی بھی مشکل نہیں ہوتی ہے کہ جتنی اٹھارہ برس اس سے پہلے ہوتی تھی۔ صاحب ممدوح نے ۲۰ ملکوں میں انجیل کی خوشخبری سنائی ہے۔ وہ ایک یتیم خانہ کے مہتمم بھی ہیں جسمیں قریب دو ہزار یتیم پرورش پاتے ہیں اور اسکے کل انتظام کا اہتمام انہوں نے خوب ہی کیا ہے اور اسکی نگرانی میں وہ پچاس برس سے مشغول ہیں اور خدا نے انکے کام کو عجیب طور پر مبارک کیا ہے۔ صاحب موصوف ان یتیموں کی پرورش کے اخراجات کے لئے کسی سے روپیہ پیسہ کا سوال نہیں کرتے ہیں لیکن اپنی حاجتوں کو خدا کے حضور میں پیش کرتے ہیں۔ اور اس سے مدد کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ گذرے سال میں انکو پچاس لاکھ روپیہ وصول ہوئے جو چندہ کے طور پر نہیں آئے بلکہ ہر چہار طرف سے روپیہ لوگوں نے اپنے حب دل سے اور خوشی خوشی بھیجے سچ ہے خدا انکو دیتا ہے جو کہ اسکو چاہتے ہیں + منہ

شاہ برہما

آخری فرمان کا جواب شاہ برہما نے انگلستان کے اطمینان کے بموجب نہیں دیا قبل اس بحث کے کہ شاہ جو بطور کٹ پتلی کے ہے اسکو فرانس بگاڑ رہا ہے یا نہیں شاہ کو بچانے خواہش سمجھا مناسب تھا کہ انگلستان کا اقتدار و جبروت کیسا ہے اگر فرانس نے کوئی انکا لگاؤ جیسا کہ پچھلی تاربرقیوں میں بیان کیا گیا ہے کہ ایم۔ دی فریسنت پریزیڈنٹ سلطنت جمہوری فرانس نے اقرار کیا ہے کہ فرانس کی سازش برہما میں نہیں ہے تو برہما کی بادشاہت وہ چیز خفیف جھگڑوں کی ہے۔ برٹش فوجی تیاریاں اظہر من الشمس ہیں۔ اور انکا نتیجہ یہی ہوگا ہے کہ شاہ کی حکومت جاتی رہیگی۔ اور برٹش راج وہاں بھی قائم ہوگا۔ گورنمنٹ ہند نے ابھی سے برہما کے واسطے ڈپٹی کمشنر و کمشنر وغیرہ کا انتخاب شروع کر دیا ہے جس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس حکومت کا الحاق ہوگا۔ دنیا میں زبردست کے دعاوی اور کاروائیاں بھی زبردست ہوا کرتی ہیں۔ قبل جنگ برہما اور نتائج فتح انگلستان اگرچہ لوگوں کو تعجب ہے کہ ہنوز جنگ نہیں ہوئی کہ عہدہ داروں کے تقررات شروع ہو گئے۔ مگر انگلستان زبردست ہے وہ جو کچھ کرے یا کہے سب ٹھیک و درست ہے۔ اسکو بھروسہ ہے کہ برہما کی شکست ہوگی۔ اور برٹش کا بول بالا رہیگا۔ مار شاکی کیا ایسا ہے کہ قبل ظہور واقعات وہ دعوی کریں جسکا تعلق ظہور رفتار وقت کے متعلق ہو۔ علاوہ برین اس سے بھی قطع نظر کیا جاتا ہے گفتگو اس امر میں ہے کہ الحاق ہونا چاہئے یا نہیں۔ ایک مدت سے انگلستان کی پالیسی یہ رہی ہے۔ کہ وہ مجبوراً غیر ممالک سے جنگ کرتا ہے مگر اس نے کسی ملک کا الحاق نہیں کیا۔ جس والی ملک نے اسکے خلاف سر اٹھانے کا ارادہ کیا اس نے اسکی سرکوبی شائستہ طریق سے کی کہ اسکا مطلب بھی نکل آیا یعنے سانپ بھی مر گیا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹی۔ اس سے مقصود یہ ہے کہ ملک کے الحاق کرنے میں جو دقتیں پڑتی ہیں اور بدنامی ہوتی ہے اس سے انگلستان محفوظ رہا۔ ہمارے نزدیک کنسرویٹو گورنمنٹ کی پالیسی لارڈ رپن کی تقریر کے بموجب ہونا چاہئے تھی۔ جسکا مقصد یہ ہے کہ موجودہ شاہ کو بعد کامیابی معزول کرنا چاہئے اور بجائے اسکے کسی اور شاہزادہ کا انتخاب ہو اگر اس طریق سے پالیسی کی رفتار نہ ہوگی تو بجز جھگڑوں کے سوا اور کیا ہے +

عرصہ سے برہما کا قضیہ پیش ہے۔ ہماری ہمیشہ سے یہ رائے رہی کہ ایسے ظالم بلکہ اظلم بادشاہ کی بجائے کہ برہما کا موجودہ شاہ ہے جسقدر جلد تبدیلی ہو پولیٹکل مقاصد کے لحاظ سے واجب ہے +

مگر لبرل گورنمنٹ نے برہما کے معاملات کو زمانہ کے واقعات پر منحصر رکھا تھا مصر میں معاملات الجھے ہوئے تھے سرحدی جھگڑے پیش تھے انکا فیصلہ ابھی کامل طور پر نہ ہوا تھا کہ برہما پر فوج کشی کی ضرورت ہوتی خیال کیا جاتا ہے کہ برہما برٹش حملوں سے ابھی محفوظ رہتا مگر فرانس کے عہدنامہ سے مجبوراً برٹش کو مداخلت کی ضرورت ہوئی جب برٹش گورنمنٹ کا ریذیڈنٹ مشغول دار الحکومت برہما میں نہ تھا اور عرصہ سے تعلقات ترک ہو گئے تو فرانس نے میدان خالی پاکر اپنا اقتدار قائم کرنا چاہا تھا اور فرانس سے عہدنامہ کیا گیا تھا اسکی جانب سے تنگ فکھلا کر اس سے حیرت ہوتی تھی اس صورت میں انگلستان کے واسطے دو امور تصفیہ طلب تھے یا برہما سے بالکل ہاتھ اٹھا لینا تھا اور شاہ کو اسکی مرضی پر چھوڑ دینا تھا کہ وہ جو کچھ چاہے فرانس سے کرے یا فرانس کے دل میں جو کچھ آئے وہ بغیر خیال تعلقات برٹش برہما میں کر گذرے

باعدا خلت کرکے برہما میں فرانسیسی سازشوں کا حال قطعی طور پر دریافت کرے وہ پہلے سکلر پولیٹیکل سے چشم پوشی نہیں کرسکتا تھا کیونکہ برہما کو ہندوستان جیسا نہیں تھا بلکہ بوجہ اسکے اسکا ایک حصہ انگریزی گورنمنٹ کے قبضہ میں ہوا اور اس ملک سے تجارتی تعلق مدتوں سے قائم رہا جیسا پایا گیا تھا ایک ماتحت ریاست سی تھی ان وجوہ سے کیونکر ہوسکتا تھا کہ برٹش گورنمنٹ اپنے اقتدارات سے باز آتی اور فرانس وغیرہ کو موقع دیتی کہ وہ برٹش سے تعلقات کے دور کرنے میں ساعی ہوں اور ادھر سکوت اختیار کیا جائے۔ پس ضرور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی دوسرے امر پر متوجہ ہوا اور فوج کشی سے تنہا اپنا ہی اقتدار قائم کرے +

برہما پر جو فوج کشی کے اسباب گذشتہ فوج کشی کے اسباب مشابہ ہیں اور ڈلٹن نے افغانستان پر [illegible] فوج چڑھائی کی تھی کہ کابل میں ایک روسی سفیر آیا تھا امیر شیر علیخان نے برٹش سے کشش کی تھی برٹش کے آخری فرمان کا جواب بھی مطلقاً نہ دیا تھا بلکہ برٹش کی سفارت کو علی مسجد میں روکا تھا اس زمانہ کی گورنمنٹ کو روسی سفارت کے آنے سے روسیوں کی حمایت کا خیال ہوا تھا فوراً افغانستان پر چڑھائی ہوئی اور کنارہ کش ہوگیا۔ امیر شیر علیخان کی قسمت میں جو کنارہ کش ہوگیا۔ امیر شیر علیخان کی قسمت میں جو لکھا تھا وہ ہوا۔ برہما میں اگر روس کی لیکن فرانس کی سازشی کارروائیوں کا تذکرہ ہو خواہ سازش پختہ ہو یا نہ ہو مگر شاہ برہما کے واسطے بھی وہی نتیجہ پیدا ہوگا جو امیر شیر علیخان کے لئے ہوا تھا روس نے امیر شیر علیخان کو امارت افغانستان سے محروم کردیا تھا۔ شاہ برہما فرانس کی بدولت تباہ و برباد ہوگا۔ فرانس نے بارہا دعوے کیا ہے مشرقی معاملات میں اول اول تو انگلستان کا شریک رہا انگلستان کا جنگ میں مبتلا ہوا تھا کہ فرانسیسی جہاز نہر سویز سے رخصت سفری پیچیدگیوں سے جھگڑا رہا نہ ہوا تھا کہ اسی فرانس نے برہما میں انگلستان کے خلاف سازشوں کا بازار گرم کیا +

واقعات سے قویہ پیدا ہو کہ فرانس وقت پر طلوع ہوجائیگا اور جنگ میں [illegible] کے نقصانات جانی و مالی پر حسرت ظاہر کرے گا اسمیں شک نہیں کہ شاہ برہما ذلیل و خوار ہوگا لیکن خوشا سبب نقصان گورنمنٹ برٹش کا بھی تصور [illegible] مقصود فرانس کا سمجھ میں آتا ہے۔ علاوہ اسکے فرانس ایسے ظالم و جابر شاہ کی حمایت کیا کریگا اسکے شان کے بھی خلاف ہو کہ وہ چھوٹی بڑی حکومتوں میں جنگ کرا کر آپ طلوع ثانی دیکھے چنانچہ ایک سفاک و جابر بادشاہ کا طرفدار ہو جس سے دنیا میں فرانس کی ہتک اور سبکی ہو +

برہما کی جنگ کے واسطے آج پانچ لاکھ روپیہ ماہوار کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی اور شاہ نے حسب فرمان کی تعمیل سے انکار کیا ہو تو پھر جنگ کے اور کیا ہو اگر پانچ لاکھ ماہوار کے صرف میں شاہ کا قلع و قمع ہوجائے بہتر ہو ایسی جنگوں میں احتمال پیچیدگیوں کا ہو اور مصارف واقعات کے اعتبار پر ہوا کرتے ہیں +

معلوم نہیں کہ واقعات کیا پیش آئینگے۔ لیکن یہ بات تو ظاہر ہو کہ حال کی مصری اور افغانی لڑائیوں میں ابتدائی تخمینہ سے بہت ہی زیادہ صرف ہوگیا ہو اور اس صرف کا نعم البدل قرار واقعی نہیں ہوا۔ ابتدا میں مصری تعلقات عربی پاشا کی قید کے بعد گویا صاف تھے پھر ایسے پیچیدہ ہوگئے کہ آج تک نہ سلجھے۔ افغانستان کی جنگ میں ظاہر ہو کہ برٹش کامیابیوں کے سوا اور کچھ نہ تھا مگر روپیہ صرف ہوگیا اور پیچیدگیاں پیش بھی ہوجاتی تھیں لارڈ رپن نے امید کے مصارف سے گورنمنٹ کو مجبور کردیا کہ افغانستان سے کل فوجوں کو واپس طلب کرلیا۔ لیکن اس غلطی سے اس امر کا تصفیہ ہوا کہ جیسی جلدی قندھار اور بیچ لوڈنگ بندوقوں وغیرہ سے ابتدائے جنگ میں انگلستان کی کامیابی ہوتی ہے اگر ایسی حد تک مصارف رہیں تو کچھ مضائقہ نہیں ہے آجکل تو یہ دیکھنے میں آتا ہو کہ جنگ سے بعد بھی ایسے جھگڑے پیدا ہوجاتے ہیں کہ انکا تصفیہ مشکل ہوجاتا ہو۔ برہما میں کامیابی ضرور ہوگی۔ سوائے فرانس کے اور سلاطین سے اندیشہ نہیں ہو کہ مصری معاملات کی طرح برہما کے معاملات بھی پیچیدہ ہوں۔ لیکن فرانس سے امید نہیں کہ وہ خواہ مخواہ غیر کے واسطے جنگ پر آمادہ ہو اور بغیر جنگ کے گو کسی جانب سے اگر یہ پیچیدگیاں ہوں تو دیکھئے وہ کیونکر دور ہوتی ہیں +

حضور لارڈ ڈفرن کے وقت میں یہ جنگ ہوگی دیکھئے کیونکر برہما سے معاملات بعد جنگ تصفیہ پاتے ہیں + [illegible]

اخبارات تازہ

رنگون ۱۱ - نومبر مفصلہ ذیل خبریں گورنمنٹ ہند کو بذریعہ بمبئی کا برما ٹریڈنگ کمپنی کے مقدمہ کی نسبت ذیل بیان کرتے ہیں کہ اس معاملہ پر بحث کرنی فضول ہو کیونکہ بادشاہ تھیبا نے گورنمنٹ کو آگاہ کردیا کہ وہ خود ہی سمجھینگے [illegible] کمپنی کا [illegible] آگاہ کیا کہ نہیں لیکن شاہ تھیبا نے اپنے خود [illegible] لینے سے انکار کیا برٹش گورنمنٹ نے تھوڑے دن ہوئے کہ ریزیڈنٹ کو واپس بلا لیا تھا مگر گورنمنٹ

سابقہ تیار رہنا چاہتی ہو تو ہم استعمال کرینگے بیرونی معاملات کی نسبت برما گورنمنٹ نے فرانس جرمنی اور اٹلی سے رابطہ کیا ہوا ہو اسواسطے ہم اعیان کی مشورت کے بغیر جواب دیسکتے بیرونی تجارت کے رستوں کے کھلا رکھنے کے واسطے وزیروں نے بیان کیا ہو کہ گورنمنٹ برما بحیثیت سوداگروں کی مددگار رہی فقط ان کو گورنمنٹ سے امداد لینے کے واسطے درخواست کرنی چاہئے جواب تمام مطالبوں کا سخت الفاظوں میں ہی +

سرچارلس برنارڈ کو فی الفور حملہ کرنیکے لئے تیار رہنے کا حکم ہوا ہو فقط دریا کے پار ہونے کے واسطے وایسرائے کے حکم کے منتظر ہیں +

لنڈن ۱۱ نومبر کل رات لارڈ سالسبری نے لارڈ میئر کی دعوت میں بیان کیا کہ دلی اتفاق مابین انگلستان اور روس کے سرحد افغانستان کے نسبت [illegible] ہو برما کے معاملات کی نسبت لارڈ ڈفرن امید کرتے ہیں کہ تھوڑی ہی تفاوت برما اور برٹش گورنمنٹ کے مابین واقع ہوگی میں نہایت خوش ہوں کیونکہ جو سلوک برٹش گورنمنٹ برما گورنمنٹ سے کر رہی ہو وہ باقی گورنمنٹ چین کی رضامندی اور دوستی پر مبنی ہو +

لارڈ ڈفرن نے بلغاریہ کے معاملات کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ جو کانفرنس کے فیصلہ دینے پر ہے کہ قریب ہونے والا ہو میں امید کرتا ہوں کہ سلطنت ٹرکی بلا عمل بے امداد دیگی۔ اور وہ قرار ہو کر یورپ کی سلطنتوں کے مابین ہونے والا ہو تسلی بخش ہوگا جیسا کہ لوگوں کو امید ہے +

گورنمنٹ کی پالیسی کا ارادہ [illegible] کی حفاظت اور [illegible] ہوگا

لنڈن ۱۳ نومبر مسٹر گلیڈسٹون کل ایڈنبرا میں پہنچے اور انکا استقبال نہایت زور شور سے ہوا ایک سپیچ میں انہوں نے لبرل ممبروں کو جمع ہونیکی تحریک دی اور انکو ٹوری [illegible] سے جدا رہنے کے واسطے مقابلہ کرنے کو آمادہ کیا +

رنگون ۱۳ نومبر غالباً [illegible] ہفتوں میں تھیبا پر غالب [illegible] میں چھوڑایا جائیگا +

تھیبا نے [illegible] مذہب کے مخالفوں سے لڑنے کیواسطے ایک اشتہار مشتعل دینے والا جاری کیا ہو منہالہ اور جنگ سونگ میں [illegible] لڑنے کیواسطے تیاریاں ہو رہی ہیں گورنمنٹ برما نے ایک پوشیدہ جاسوس منہالہ میں رکھا ہو +

[illegible] ہمراہ [illegible] رستے کونسل جنرل [illegible] کے بھاگ گئے [illegible] آپ کو [illegible] ڈاکٹر کے گھر محفوظ رکھینگے +

بادشاہ نے ملکہ سے اپنی فوج کی کمان لینے کیواسطے درخواست کی ہو تمام گاؤں جو کہ دریا کے کنارہ [illegible] میں برباد ہو گئے ہیں +

مدراس ۱۳ نومبر یہاں غلہ [illegible] کی کثرت سے برما کو روانہ ہونیکے واسطے جمع ہو رہے ہیں +

دوسری [illegible] ایک سکواڈرن کو جلدی روانہ ہونے کے لئے تیار رہنے کا حکم ہوا ہو +

انگریزی فوج کی بھرتی

لنڈن ۱۴ نومبر اس بات کا فیصلہ ہو گیا کہ دس رجمنٹیں پیادوں کی انگریزی فوج میں زیادہ کیجائیں۔ جو کہ بسبب بیماری کے [illegible] کم ہو گئی ہیں۔ ان کے علاوہ ہندوستان کو [illegible] +

کلکتہ ۱۲ نومبر سر [illegible] اتوار کے روز اوڈیسہ کو روانہ ہونگے اور پانچویں ماہ آیندہ تک واپس نہیں آئینگے +

کلکتہ [illegible] نومبر ایک کمیٹی لیڈی ڈفرن فنڈ کیواسطے [illegible] جلسہ منعقد ہوگی چندہ کی رقم آج تک دس ہزار تین سو [illegible] ہو +

لنڈن ۱۲ نومبر [illegible] کے مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا [illegible] تین ماہ کی قید جیکوس کو ایک مہینہ کی اور جیرٹ کو چھ ماہ کی قید اور [illegible] چھ ماہ قید [illegible] سخت +

لنڈن ۱۲ نومبر [illegible] برٹش فوج میں دس رجمنٹیں زیادہ کیجائیں۔ سرکاری طور پر اسکی تردید ہوئی ہو گورنمنٹ نے ابھی فیصلہ نہیں کیا ہو کہ ہندوستان میں برٹش فوج بڑھائی جائے +

برلن ۱۲ نومبر گورنمنٹ جرمنی نے ایک جرمن کونسل [illegible] میں اور ایک کونسل جنرل کا کلکتہ میں مقرر کرنیکا فیصلہ کر لیا ہو +

قسطنطنیہ ۱۲ نومبر کو [illegible] نے [illegible] کے بحال [illegible] کے بڑے بڑے اصولوں کو منظور کر لیا ہو لیکن اسکے بحال [illegible] بہت اختلاف پیدا ہو گیا ہو +

رنگون ۱۳ نومبر منادی شاہ تھیبا نے جو کی ہو وہ مفصلہ ذیل ہے +

انگریزوں نے حریفانہ دعوے پیش کئے ہیں جو کہ بادشاہ قبول نہیں کر سکتا اسواسطے جنگ ہوگی اسلئے برما کے تمام باشندوں کو اپنے جان و سامان کی حفاظت کیواسطے لڑنا چاہئے۔ بادشاہ بذات خود فوج کی کمان کریگا۔ اب برما والوں کو ملک اور مذہب کی خاطر ضرور لڑنا چاہئے جنکو کہ انگریز برباد کرنا چاہتے ہیں بیرونی حملہ آوروں کو ضرور روک دینا مناسب ہو جبکہ وہ سرحد سے پار ہوں ان کو [illegible] قتل کرنا چاہئے +

اس منادی پر تمام وزیروں کے دستخط ہیں [illegible] چلا آیا [illegible] منہالہ میں [illegible] نے اسکے ٹھہرانے کی کوشش کی لیکن کپتان نے توپچی آمد و رفت کو [illegible] کو وہاں سے چلایا۔ بادشاہ نے غیر ملک کے باشندوں کو بلا کر انکی حفاظت کی تشفی کی [illegible] انگریز [illegible] کے قصبہ میں ایک جرمن قتل ہونے والا تھا مگر اس کی خوش قسمتی سے اسکی نوبت اسوقت معلوم ہوگئی [illegible] ۵۰۰ آدمی [illegible] فوجوں کو امداد دینے کے واسطے تیار ہیں +

لودیانہ

سنا گیا ہو کہ ہفتہ حال میں ایک دو جگہ قفل شکنی ہوئی ہو مگر پولیس تحقیقات میں مصروف ہو +

بیماری بخار کا کسیقدر زور ہو اور مہنگی بھی ہو چند اموات بخار کے باعث وقوع میں آئی ہیں +

قلعہ لودیانہ کی [illegible] فوج [illegible] جنگی [illegible] قلعہ کا انتظام ریاست کپورتھلہ کی فوج کے سپرد کیا جائیگا +

مسٹر [illegible] صاحب [illegible] ۱۴ نومبر [illegible] عہدہ [illegible] کا کام [illegible] کرتے ہیں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا